دجالی میڈیا

کالم نگار : نازش یعقوب

گزشتہ دنوں پاکستان میں انٹرنیٹ کی اسپیڈ بہت کم ہوگئی جو کہ فائروال لگانے اورسوشل میڈیا کوکنٹرول کرنے کے لیے کیاگیا۔مگراسکے برعکس انٹرنیٹ جیسے ہی بحال ہوادیکھنے میں آیا کہ فلسطین سے متعلقہ تمام مواد سوشل میڈیا سے ہٹا دیا گیا۔

پاکستان میں جہاں عوام حق رائے دہی استعمال کرتی ہےوہاں سرکاری عہدیدار انکو زبردستی چپ کروانے آجاتے ہیں۔حکومتی اور انتخاباتی معاملات پہ بولے جانے پہ پابندی عائد کردی گئی۔ملکی حالات ایک طرف ہمدردی کے چند بول بولنے کی بھی آزادی نہیں۔فلسطین ایک بہت بڑے کرب سے گزررہاہے۔وہاں کے رہائشیوں کو زندہ جلایا جارہاہے،ذبح کیاجارہاہے،عورتوں کی عزتیں پامال کی جارہی ہے،بچوں پہ ظلم و ستم کے پہاڑ توڑے جارہے ہیں اور بوڑھوں کی بے حرمتی کی جارہی ہے مگر یہاں ؟یہاں کیا ہورہاہے؟سب صرف اپنے فکرِ معاش میں ہی الجھے ہوئے ہیں۔جو کچھ کرنا چاہتے ہیں انہیں چپ کروادیاجاتاہےانکا سوشل میڈیا اکاؤنٹ بند کردیاجاتا ہے۔

حدیث کی رو سے دیکھاجائے توابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا” :تم میں سے جو کوئی برائی دیکھے تو اسے چاہیے کہ اسے اپنے ہاتھ سے روکے ،اگر اس کی استطاعت نہ ہو تو زبان سے۔ ایسا کرنا ،پھر اپنے دل سے ،اور یہ ایمان کی کمزور ترین شکل ہے۔“

آج کا مسلمان کمزور ایمان کے درجے سے بھی گرچکاہےکیونکہ دل میں برا جاننے والے بائیکاٹ کرتے ہیں،اپنی آواز اٹھاتے ہیں ۔پرایسا نہیں ہوا۔اور رہی سہی کسر ہمارے منافق اداروں نے نکال دی جنھوں نے اس معمے کو سوشل میڈیا سے ختم کرنے کی کوشش کی۔غور کیاجائے کہ یہ آخر ہیں کس کے ساتھ؟

یہ دجالی میڈیا جو حق سچ بتانے سے بھی گیا۔اس میڈیا کو جنھوں نے کنٹرول کیا ہے وہ آخرکس کے ساتھ ہیں؟ کیا دجالی طاقتوں کے ساتھ؟ ابھی بھی جن چیزوں پہ اسرائیلی چھاپ ہے اسے بخوشی استعمال کیا جارہاہے۔ اسرائیل کے ساتھ تجارتی معاملات میں بھی ہمارے حکمران کوشاں ہیں۔ تو پھر کس کے ساتھ ہیں یہ؟؟

اقبال نے کیاخوب فرمایا:

عشق قاتل سے بھی،مقتول سے ہمدردی بھی
یہ بتا کس سے محبت کی جزا مانگے گا؟

DO NOT COPY

سجدہ خالق کو بھی، ابلیس سے یارانہ بھی
حشر میں کس سے عقیدت کا صلہ مانگے گا؟

یہاں یہ بات غورِ طلب ہے کہ مسلمان حکمران اگر دجالی نیٹ ورک کا حصہ بن چکے ہیں تو پھر ایک مسلمان حکمران کو اپنے ایمان کی حفاظت کرنا ضروری ہے ۔ہر مسلمان جو خوفِ خدا رکھتا ہے اپنی جگہ خود اس نیٹ ورک کی مخالفت کرے اور ان سب چیزوں کا بائیکاٹ کرے جس سے ہم مسلمان دشمنوں کو شکست دے سکتے ہیں۔

ذرا سوچیۓ !آج فلسطین ہے تو کل کو یہ وقت ہم پہ بھی آسکتا ہے۔کل کو ہمیں بھی صفحہ ہستی سے ایسے ہی ظلم و ستم کرکے مٹادیا جائے گا۔دجالی میڈیا کی سازش کو ختم کرنے کے لیے سوشل میڈیا استعمال کرتے ہوئے تمام ایسی طاقتوں کے خلاف آواز اٹھایئے جن سے امتِ مسلمہ خطرے میں ہے۔یہ وقت اس چیز کو دل میں براجاننے کے ساتھ ساتھ زبانی اور عملی طور پہ خودکے ایمان کو مضبوط کرکے ثابت قدم رکھنے کا ہے۔آج وقت ہے ایمان بچالیجیے۔۔ورنہ کل کو نہ ایمان بچے گا اور نہ ہم۔۔۔
لمحہ فکریہ۔۔۔

کالم نگار :پروفیسر نازش یعقوب

DO NOT COPY